الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ





قصیدہ بردہ شریف

مع

منظوم سرائیکی ترجمہ اور دعائیں



اشاعت : درگاہ عالیہ سلیمانیہ تونسہ شریف

بسم الله الرحمن الرحيم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

نام کتاب ______ قصیدہ بُردہ شریف

مصنّف ____ امام شرف الدّین محمد بن سعید بوصیریؒ

مئولف ______ حافظ عبدالخالق سدیدی غفرلہ

کمپوزنگ ______ حافظ محمد فرید

نظرثانی ______ حافظ محمد امین الحسنات

اشاعت ______ 2017

نوٹ: صفحہ نمبر 31 اور شعر نمبر 77 کے پہلے مصرعہ کے آخر میں (لَم یَرِمَا) ہے اور دوسرے مصرعہ کے آخر میں (اَرِم) ہے

نمبر شمار	فہرست مضامین قصیدہ بردہ شریف	صفحہ نمبر
۱	تعارف	
۲	عرض مؤلف	
۳	آغاز قصیدہ بردہ شریف	
۴	جمعۃ المبارک کا ورد	۱
۵	ہفتہ کا ورد	۹
۶	اتوار کا ورد	۱۹
۷	سوموار کا ورد	۲۸
۸	منگل کا ورد	۳۷
۹	بدھ کا ورد	۴۶
۱۰	جمعرات کا ورد	۵۴
۱۱	اختتام قصیدہ	۶۵
۱۲	تواریخِ عرس درگاہِ عالیہ سلیمانیہ	۶۷
۱۳	سلسلہ چشتیہ نظامیہ سلیمانیہ	۶۸
۱۴	موجودہ سجادہ نشین کے جانشین	۷۱
۱۵	ختم خواجگان چشت اہل بہشت	۷۱
۱۶	ایصال ثواب	۷۲

تعارف

الحمد للّٰہ ربّ العالمین والصّلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ و حبیبہ وشھیدہ الکریم بالمئو منین رئو ف الرّحیم و علیٰ اٰلہ الطیبین الطاھرین واصحابہ المکرمین والمعظمین واولیائہ الکاملین المتقین وعلمائہ الرّاسخین وامّتہ العاشقین المحبین علیم و علینا اجمعین ۔قصیدہ بُردہ شریفہ ہمارے پیارے نبی آقا مولیٰ کی وہ مدحت ونعت ہے جو بارگاہِ محبوب میں منظور ومقبول ہے اہل عشق صوفیا کرام کا ورد وظیفہ ہے۔یہ قصیدہ بُردہ شریف علامہ شرف الدین ابو عبداللہ محمد بن سعید بن حماد بن عبداللہ صنہاجیؒ نے تصنیف فرمایا۔آپکے والد 'مصر' کے شہر بوصیر سے تعلّق رکھتے تھے۔آپکی پیدائش بروز منگل یکم شوال ۶۰۸ھ میں ہوئی۔آپ شعروشاعری میں کمال رکھتے تھے۔امام ابوحیان ، امام یعمری، ابو الفتح بن سید الناس او رعز بن سماعہ آپکے شاگردوں میں سے تھے۔ ایک زمانہ شہر بلبیس میں منشی

رہے پھر یہ عہدہ چھوڑ کر قطب وقت شیخ ابوالعباس مرسیؒ کی صحبت میں رہے جنکے فیض سے آپ یگانہء روزگار بن گئے۔اپنے ہمعصروں میں شہرت خاص حاصل کی۔ آپ نے بہت سے قصیدے لکھے اُن میں قصیدہ بُردہ شریف بھی ہے۔قصیدہ بُردہ کی وجہء تصنیف آپ بیان فرماتے ہیں۔میں مرضِ فالج میں مبتلا ہوگیا جس سے میرا نصف جسم بیکار ہوگیا۔وقت کے حکیموں طبیبوں نے بہت علاج کیے مگر شفاء نہ ملی۔ آخر دل میں خیال آیا اپنے پیارے نبی ﷺ کی مدح میں قصیدہ لکھوں۔ اس حالت مرض میں قصیدہ بُردہ لکھا۔اسے رات کو کئی بار پڑھا اور حضور ﷺ کے توسل سے بارگاہ الٰہی میں گریہ کے ساتھ دعاء کی۔رات کو جب سویا تو خواب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی زیارت ہوئی اور میں نے یہ قصیدہ بُردہ شریف حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے سامنے پڑھا اور آپ ﷺ نے تمام قصیدہ سُنا اور سُننے کے دوران جھوم بھی رہے تھے۔ لَقَدْسَمِعْتَهَاالْبَارِحَةَ تَنْشُدُهَابَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَيَتَمَايَلُ وَيَتَحَرَّكُ اِسْتِحْسَانًا تَحَرَّكَ الْاَغْصَانِ الْمُثْمِرَةِ

بِهُبُوْبِ نَسِیْمِ الرِّیَاحِ"(مجموعة القصائد)

دورانِ قصیدہ آپ ﷺ نے اپنا دستِ شفا ؑامام شرف الدین بوصیریؒ کے مفلوج حصے پر پھیرا اور اپنی چادر مبارک عطا فرمائی۔ جب آنکھ کھلی تو دیکھا کہ آپ بالکل صحتیاب ہیں اور چادر مبارک بھی پاس ہے۔

" فَمَسَحَ بِیَدِہِ الْکَرِیْمَۃِ عَلَی اَعضَائِہِ الْحَقِیْرَۃِفَقُمْتُ مِنَ الْمَنَامِ مُلَایِسًا بِالْعَافِیَۃِمِنَ الْاٰلاَمِ "۔صبح گھر سے باہر نکلتے ہوئے میرے دوست ؒشیخ ابولرّ جاءؒ سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے مجھ سے آپ ﷺ کی نعت والا قصیدہ طلب کیا۔ میں نے یہ قصیدہ ابھی تک لوگوں کے سامنے نہیں پڑھا تھا تو میں نے پوچھا کہ آپ کونسا قصیدہ مانگ رہے رہیں کیونکہ میں نے آپ ﷺ کی تعریف میں بہت سے قصیدے لکھے ہیں تو انہوں نے کہا وہ قصیدہ مانگ رہا ہوں جسکا پہلا شعر یہ ہے:

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٖ

مَزَجْتَ دَمْعاً جَرٰی مِنْ مُقْلَۃٍ بِدَمٖ

میں نے کہا 'اے ابوالرّ جا' تو نے یہ قصیدہ کہاں سے سُنا اس نے کہا رات جب تم یہ قصیدہ آپ ﷺ کی بارگاہ میں پڑھ رہے تھے تو آپ ﷺ خوشی سے سُن رہے تھے اور جھوم رہے تھے۔ تو میں نے وہ قصیدہ 'ابوالرّ جا' کو دے دیا۔ اس کے بعد اس قصیدہ کی شہرت بادشاہوں کی درباروں تک پھیل گئی۔

جب 'وزیر بہاء الدین علی' نے یہ قصیدہ منگوایا تو قسم کھائی کہ اس قصیدہ بُردہ شریف کو میں ننگے سر، ننگے پاؤں کھڑے ہو کر سنا کرونگا۔ چنانچہ وزیر موصوف اور اسکے گھر والے بڑی رغبت سے اسے سُنا کرتے تھے۔

تونسہ شریف درگاہِ عالیہ سلیمانیہ کی مسجدِ عالیہ سلیمانیہ میں صبح کے درسِ قرآن کے بعد قصیدہ بُردہ شریف کی ایک منزل طلباء کھڑے ہو کر پڑھتے ہیں۔ خوش الحان طالب العلم بصحتِ الفاظ کے ساتھ قصیدہ بُردہ کی منزل بمع درود شریف پڑھتا ہے اور باقی طلباء سنتے ہیں۔ آخر میں **المدینۃ المنورۃ** طرف منہ کر کے اور خانقاہِ عالیہ

سلیمانیہ پیر پٹھانؒ کی طرف منہ کر کے دعاء کرتے ہیں۔

بندۂ حقیر سراپا تحقیر بھی طلباء کے ساتھ قصیدہ بُردہ شریف پڑھتا ہے آخر میں دعائے خیر بتوسل قصیدۂ شریف بتوجہ وخیال ُگنبد خضریٰ باب البقیع و باب جبریل کو سامنے پاتے ہوئے دعا، ندا، التجاء اور فریاد کی جاتی ہے:

ے یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُبِہٖ
سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

ے توئی سلطانِ عالم یا محمد
زِروئے لطف سوئے من نظرکُن

ے میں دُور ہوں تُم تو ہو میرے پاس
سُن لو میری پکار آقا

سجادہ نشین آستانہ عالیہ سلیمانیہ جناب حضرت خواجہ عطاء اللہ مدّ ظلہ العالی ۱۹۹۹ء میں عمرہ کیلئے تشریف لے گئے اور دو (۲) ساتھی سیال شریف سے ساتھ تھے۔ عمرہ سے واپسی پر آپ نے حکم دیا کہ طلباء صبح کی نماز کے بعد قصیدہ بُردہ شریف پڑھیں۔

بندۂ فقیر نے سوچا کہ قصیدہ بُردہ شریف کے چند اشعار تو تبرکاً مدارس میں پڑھے جاتے ہیں تو یہ وِرد چند اشعار تک محدود تھا تو میں نے فیصلہ کیا کہ روزانہ قصیدہ بُردہ شریف کی ایک منزل پڑھی جائے تاکہ ہفتہ میں یہ قصیدہ مکمّل ہو جائے۔ الحمدُ لِلّٰہ اُس دِن سے قصیدہ بُردہ شریف باقاعدگی سے پڑھا جاتا ہے۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

عرض مئولف

پیش کردہ قصیدہ بُردہ شریف کو اپنی مغفرت و بخشش اور بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں شفاعت و نگاہِ کرم کا وسیلہ بنایا۔

ے	زِکر دہ خویش حیرانم سیاہ شُد رو ز عصیانم
	پشیماں نم، پشیماں نم، پشیماں یارسول اللہ

یہ قصیدہ بُردہ شریف مختلف قصائد کے مطالعہ کے بعد مرتب کیا گیا۔ علاقہ کی سرائیکی زبان کو مدِ نظر رکھتے ہوئے 'ڈاکٹر مہر عبدالحق' کے منظوم سرائیکی ترجمہ سے خوشہ چینی کی اور بعض اجابت اشعار کی دعائیں 'محمد نور بخش توکلی' کے قصیدہ سے اور کچھ دعائیں مختلف کُتب سے اضافی شامل کیں۔ یہ قصیدہ بُردہ شریف پورے ہفتہ کی منازل پر ترتیب دیا گیا ہے جسکی ابتدائی منزل (جمعۃ المبارک کا ورد) اور آخری منزل (جمعرات کا ورد) ہے۔ امید ہے کہ ناظرین و قارئین میری کمی و بیشی سے قبول معذرت کرینگے اور قصیدہ بُردہ شریف کے فیضان و برکات سے بہرہ ور ہونگے۔

"بجاہِ پیر پٹھان حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی گر قبول افتد زہے عِزّ و شرف"، آمین۔

(عبدالخالق سدیدی غفرلہ)

انتساب

ھدیہ ونذرانہ وایصالِ ثواب

☆ پیرومُرشد حافظ غلام سدیدالدین رحمۃ اللہ علیہ

☆ حافظ محمد حامدی مرحوم ومغفور

☆ مفتی احمد سدیدی مرحوم ومغفور

☆ عزیزم محمد فضیل مرحوم ومغفور

☆ اُمّی والدتی مرحومہ ومغفورہ

☆ اُمّتی ووالدتی مرحومہ ومغفورہ

آغازِ قصیدہ بُردہ شریف

﴿ جمعۃ المبارک کا ورد ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشِیءِ الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٖ
ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمٖ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمٖ

(۱) اَمِنْ تَذَكُّرِ جِيْرَانٍ بِذِىْ سَلَمٍ
مَزَجْتَ دَمْعاً جَرىٰ مِنْ مُّقْلَةٍ بِدَمٍ

۔ یاد کیتی ذی سلم دے شاید اج ہمسایا کوں
رل گئی ہے ہنجواں دے وچ لہودی دھار کیوں

(۲) اَمْ هَبَّتِ الرِّيْحُ مِنْ تِلْقَآءِ كَاظِمَةٍ
وَاَوْمَضَ الْبَرْقُ فِى الظَّلْمَاءِ مِنْ اِضَمِ

۔ کاظمہ دے پاسوں یا وت آئیاں ہواواں ٹھنڈیاں
یا اضم تے کالی رات ء چ چمکیاں ہن بجلیاں

(۳) فَمَا لِعَيْنَيْكَ اِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَتَا
وَمَا لِقَلْبِكَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهِمِ

۔ اکھیں کوں آہدیں نہ روو، بیاوی روندین کیا تھی
دل کوں جتلا آہدیں بس کر اتلا بیا اے تڑپھدے

(۴) اَیَحۡسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الۡحُبَّ مُنۡکَتِمٌ
مَّا بَیۡنَ مُنۡسَجِمٍ مِّنۡہُ وَمُضۡطَرِمٖ

ے شعلے بھڑکن دل وچوں تے نیر اکھیں توں وہن
کیویں آہدے عاشق اوندے راز حب دے لک گہن

(۵) لَوۡلَا الۡهَوٰی لَمۡ تُرِقۡ دَمۡعاً عَلٰی طَلَلٍ
وَلَا اَرِقۡتَ لِذِکۡرِ الۡبَانِ وَالۡعَلَمٖ

ے عشق نہ ہوندا تاں بھڑاں تے بیٹھا کیوں روندا ہیں توں
جاگدا ہیں یاد کر کر روہ کوں تے بان کوں

(۶) فَکَیۡفَ تُنۡکِرُ حُبًّا بَعۡدَمَا شَهِدَتۡ
بِهٖ عَلَیۡكَ عُدُوۡلُ الدَّمۡعِ وَالسَّقَمٖ

ے عشق توں انکاردی نہیں رہ گئی ہنڑ کائی جاہ
تربتر اکھیں تے مریل جسم ہن سچے گواہ

(۷) وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّیْ عَبْرَةٍ وَّضَنًی

مِثْلَ الْبَهَارِ عَلٰی خَدَّیْكَ وَالْعَنَمِ

ے مکھ تے ہنجوں تے پلتو ڈولکیراں غم دیاں

پیلے پھل تیں ڈیلھے گلھاں تیڈیاں توہن عیاں

(۸) نَعَمْ سَرٰی طَیْفُ مَنْ اَھْوٰی فَاَرَّقَنِیْ

وَالْحُبُّ یَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

ے ٹھیک ہے نندر اکھڑگیئم آیا دلبردا خیال

عشق خوشیاں کوں بدل ڈیندا ہے ڈکھ تے مونجھاں نال

نوٹ: شعر نمبر ۸ تین بار پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ الرْزُقْنَا حَلَاوَۃَ الْحُبِّ فِیْ مُحَبةِ الرَّسُوْلِ ﷺ

(۹) يَا لَائِمِيْ فِي الْهَوَى الْعُذْرِيِّ مَعْذِرَةً

مِّنِّي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

ے عشق وچ عذری جواناں وانگ میں معذور ہاں

ڈے نہ منہڑے اے ملامت گر بہوں مجبور ہاں

(۱۰) عَدَتْكَ حَالِيْ لَا سِرِّيْ بِمُسْتَتِرٍ

عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِيْ بِمُنْحَسِمِ

ے حال میڈا ہر کہیں تے کھل چکنے اے نکتہ چیں

ناں اے ویندے روگ ناں اے رازلک سگدا ہمیں

(۱۱) مَحَضْتَنِي النُّصْحَ لٰكِنْ لَّسْتُ أَسْمَعُهُ

إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِيْ صَمَمِ

ے مت ڈتی وی میکوں میں تاں کجھ نہیں سنڑیا ناصحا

عاشق ہن ڈورے ملامت دے سنڑن کیتے سدا

(۱۲) اِنِّی اتَّهَمْتُ نَصِیحَ الشَّیْبِ فِی عَذَلِیْ
وَالشَّیْبُ اَبْعَدُ فِیْ نُصحٍ عَنِ التُّهَمِ

ے ہے بڈھیپے دی نصیحت پاک ہر تہمت کنوں
کوڑ جاتم چاملامت کوں تے ایندے وعظ کوں

(۱۳) فَاِنَّ اَمَّارَتِیْ بِالسُّوْءِ مَا اتَّعَظَتْ
مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِیْرِ الشَّیْبِ وَالْهَرَمِ

ے نفس امارہ نے جہالت توں نہ کئی عبرت گھدی
ناں کیتس پَر وابڈھیپے دی کہیں تنبیہ دی

(۱۴) وَلَا اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِیْلِ الْقِرٰی
ضَیْفٍ اَلَمَّ بِرَاْسِیْ غَیْرَ مُحْتَشَمِ

ے میڈے سرتیں انڑسڈیاانڑبھاندامہمان آگیا
نیک عمل اس لئی نہ کیتی ڈاڈھابے مہتا تھیا

(۱۵) لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنّي مَا اُوَقِّرُهٗ
كَتَمْتُ سِرًّم بَدَالِيْ مِنْهُ بِالْكَتَمِ

۔ جانڑوم جیکر جوائے بے عزتا تھیسی میں کنوں
چالکیندم کالی میندھی نال اندے رازکوں

(۱۶) مَنْ لِّي بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَايَتِهَا
كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

۔ کون ہے جوایں راہ بھلندڑ نفس کوں کرڈیوے دام
جیویں کہیں منہ زور گھوڑے کوں ڈیندے ہن لغام

(۱۷) فَلَاتَرُمْ بِالْمَعَاصِيْ كَسْرَ شَهْوَتِهَا
اِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّيْ شَهْوَةَ النَّهِمِ

۔ اے نہ سمجھو جو گناہاں نال گھٹدہن خواہشاں
پیٹو دی تاں بئی زیادہ بکھ ودھیندے کھانوڑاں

(۱۸) وَالنَّفۡسُ كَالطِّفۡلِ اِنۡ تُهۡمِلۡهُ شَبَّ عَلٰى
حُبِّ الرَّضَاعِ وَاِنۡ تَفۡطِمۡهُ يَنۡفَطِمِ

ے نفس امارہ دا وی ہے شیر خواراں دا حساب
تھنج چھڑا ڈیو چھوڑ ڈیسن نہیں تاں پیسن تا شباب

---

(۱۹) فَاصۡرِفۡ هَوَاهَا وَحَاذِرۡ اَنۡ تُوَلِّيَهٗ
اِنَّ الۡهَوَا مَا تَوَلّٰى يُصۡمِ اَوۡ يَصِمِ

حَاذِرۡ

ے خواہش تیں نفس امارہ کوں نہ ہنڑ ڈے سوار
طاعت ایندے مار ڈے سی یا کریسی عیب دار

---

(۲۰) وَرَاعِهَا وَهِيَ فِى الۡاَعۡمَالِ سَآئِمَةٌ
وَاِنۡ هِيَ اسۡتَحۡلَتِ الۡمَرۡعٰى فَلَا تُسِمِ

ے نیک عملاں دی چراند ء چ چھوڑ کے وی اکھ رکھس
روک گھن ایندا چرنڑ جے گھاہ بھانونڑ لگ ونجس

(۲۱) كَـمْ حَسَّـنَـتْ لَذَّةً لِـلْـمَـرْءِ قَـاتِلَةً

مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

ـ لذتاں مہلک کوں اے سنوارااٹھا ڈکھلیسیا

روغنی کھانڑیاں دے وچ اے زہر قاتل ڈیسیا

(۲۲) وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شِبَعٍ

~~مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِي الدَّ~~ سَمِ

ـ ڈھیر بھک تے ڈھیر رج ڈوہاں دی مکاری توڑر

بکھ.ہمیشہ رج کنوں وی ودھ کے ڈیندی ہے ضرر

فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِّنَ التُّخَمِ ۲۲۶

---

(۲۳) وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِامْتَلَاَتْ
مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

ے پاک رکھ اکھیں گناہاں توں بیہ ہنجوں وہا
پکا رہ کے ایں ندامت کوں گناہاں تو بچا

(۲۴) وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا
وَاِنْ هُمَا مَحَضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

ے نفس تے شیطان دشمن ہن نہ گالھ انہاں دی من
جیکر آکھن خیر خواہ ہیں تاں وی جانڑیں مکروفن

(۲۵) وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْماً وَّلَا حَكَماً
فَاَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَالْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

ے ڈوہاں دی طاعت نہ کر ہک ثالث ہے بیا دشمن
دشمناں تے ثالثاں دی جانڑدیں کیا چال ہے

(۲٦) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ
لَقَدْ نَسَبْتُ بِهٖ نَسْلًا لِّذِیْ عُقُمٖ

؎ اینویں قول بے عمل میڈا ہے اللہ دی پناہ
جنیویں سنڈھ عورت کنوں رکھے کوئی بالاں دی چاہ

شعر نمبر (۲٦) کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ یَامَنْ اِذَا سُئِلَ اَعْطٰی وَاِذَا دُعِیَ اَجَابَ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اَنْ یُّقْضٰی حَاجَتِیْ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

(۲۷) اَمَرْتُكَ الْخَیْرَ لٰکِنْ مَّا ائْتَمَرْتُ بِهٖ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِیْ لَكَ اسْتَقِمٖ

؎ تیکوں اہداں نیک بنڑ لیکن میں خود بدکار ہاں
شرم آندیم ہے نہ اپڑیں قول تے قائم رہاں

(۲۸) وَلَا تَزَوَّدتُ قَبلَ المَوتِ نَافِلَةً
وَلَم اُصَلِّ سِوَافَرضٍ وَّلَا اَصُمِ

ے موت توں پہلے نہ کیتم نیک عمل کجھ وی بیا
بے ادا روزے نمازاں تھئے اے تاں فرض ہا

(۲۹) ظَلَمتُ سُنَّةَ مَن اَحيَا الظَّلَامَ اِلٰی
اَنِ الشتَکَت قَدَمَاہُ الضُّرَّ مِن وَّرَمِ

ے جو اندھاریاں راتاں کو جاگا اوندے سنت چھٹ گئی
سخت عبادت نال جیندے پیراں تے سوج آگئی

(۳۰) وَشَدَّ مِن صَغَبٍ اَحشَاءَہٗ وَطَوٰی
تَحتَ الحِجَارَۃِ کَشحاً مُّترَفَ الاَدَمِ

ے ڈھڈھ تے چاپتھر بدھے اوں ذات اقدس تے شریف
بکھ کنوں چاکسے اپنڑاں پاسا نازک تے لطیف

(۳۱) وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ
عَنْ نَّفْسِهٖ فَاَرَاهَا اَيَّمَا شَمَمٖ

ـــ سونے دے اچے پہاڑ آئے کرنڑ مائل ضرور
صدقے استغنادے کیتی کجھ نہ پرواہ آنحضور

لـ محلِ اجابت ہے کہ اس شعر کو تین بار پڑھے دس بار درود شریف بھیجے پھر سر سجدے میں رکھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔

(۳۲) وَاَكَّدَتْ زُهْدَهٗ فِيْهَا ضَرُوْرَتُهٗ
اِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَا تَعْدُوْ عَلَى الْعِصَمٖ

ـــ دنیاداری دی ضرورت پکا کیتا زہد کوں
آپ دی عصمت کینویں مغلوب تھیندی ایں کنوں

(۳۳) وَكَيْفَ تَدْعُوْ اِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ
لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

؎ دنیا دیاں لوڑھادی دعوت کینویں منے پاک ذات
جے نہ ہوندے آپ ﷺ تاں ہوندی نہ ساری کائنات

(۳۴) مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمِ

؎ ڈوجہاناں دا ہے سرور او محمد ﷺ محترم
جیندے تابع جن تے آدم سب عرب تے سب عجم

☜ محل اجابت ہے کہ اس شعر کو تین بار پڑھے۔ پھر گیارہ بار کہے:
اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللهِ ۔ پھر یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ مَاكَانَ لِيْ خَيْرٌ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ فَافْتَحْ اَبْوَابَهٗ وَيَسِّرْ عَلَيَّ اَسْبَابَهٗ وَمَاكَانَ شَرٌّ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَاوِيْ فَاغْلِقْ اَبْوَابَهٗ وَعَسِّرْ عَلَيَّ اَسْبَابَهٗ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

(۳۵) نَبِیُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِیْ فَلَا اَحَدٌ
اَبَرَّ فِیْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمٖ

ایں جیہا کوئی نہیں بیا آمرو ناہی نبی ﷺ
ہاں تے نہ آکھنڑ دے وچ اوکنوں سچا ہوی

لے محل اجابت میں ہے کہ یہ شعر تین بار پڑھے پھر یہ درود خمسہ پڑھے:
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ، بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوةُ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بَالصَّلٰوة عَلَیْهِ۔ اسکے بعد تین بار یہ شعر پڑھے:

محمد عربی کا ابروئے ہر دوسرا است
کسے کہ خاک درش نیست خاک برسراو

(۳٦) هُوَالحَبِيبُ الَّذِیْ تُرْجیٰ شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الاَ هوَالِ مُقْتَحِمٖ

ے آپ ہن محبوب خدا اَتیں شافع روز جزا
ناگہانی دآفتاں وچ آپ داہے آسرا

ـا محل اجابت ہے کہ یہ شعر تین بار پڑھے۔ اسکے بعد یہ دعا پڑھے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ
وَقَهْرِالرِّجَالِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مَحْبُوْبًادَائِمًافِیْ قُلُوْبِ
الْمُوْءمِنِيْنَ وَ بَلِّغْنِیْ وَبَشِّرْنِیْ فِیْ عُمْرِیْ اِلیٰ مِائَةٍ
وَّعِشْرِيْنَ سَنَةًمِّنْ غَيْرِ ضُعْفٍ وَّعِلَّةٍوَّ فَقْرٍوَّفَاقَةٍفَاللّٰهُ
خَيْرٌحَافِظًاوَّهُوَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔

(۳۷) دَعَا اِلَی اللّٰہِ فَالْمُسْتَمْسِکُوْنَ بِہٖ
مُسْتَمْسِکُوْنَ بِحَبْلٍ غَیْرِ مُنْفَصِمٖ

؎ حق تے پاسے آ وانہاں آکھیا لوکاں تئیں
جیہڑے آ گئے انہاں پھی اولانہہ جوتر ٹدی نہیں

(۳۸) فَاقَ النَّبِیّٖنَ فِیْ خَلْقٍ وَّ فِیْ خُلُقٍ
وَلَمْ یُدَانُوْہُ فِیْ عِلْمٍ وَّ لَا کَرَمٖ

؎ حسن صورت حسن سیرت کل نبیاں تو بلند
ناں کوئی علم و کرم وچ آپ جیہاں ارجمند

(۳۹) وَکُلُّھُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْرَشْفًا مِّنَ الدِّیَمٖ

؎ کل نبی اللہ دے بس اتلا ہن چاہندے
ان جھڑی توں قطرہ یا گھٹ یک سمندر توں ملے

(۴۰) وَوَاقِفُوْنَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمِ
مِنْ نُقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْمِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمِ

ے واقف اپنڑی حد کنوں سارے پیمبر آتھن
گویا علم ء چ نقطہ یا حکمت دے وچ اعراب ڈن

(۴۱) فَهُوَالَّذِىْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهٗ
ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

ے ہرصفت وچ تھئے مکمّل صورتوں تے سیرتوں
دوست اپنڑا چنڑ گھدا وت کل دے خالق آپ ﷺ کوں

(۴۲) مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِيْكٍ فِىْ مَحَاسِنِهٖ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ

ے ایندیاں خوبیاں دے وچ اصلوں کوئی سانجھا نہیں
جوہر ایندے حسن دا تقسیم تھی سکدا نہیں

(۴۳) دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰى فِىْ نَبِيِّهِمْ
وَاحْكُمْ بِمَاشِئْتَ مَدْحًافِيْهِ وَاحْتَكِمْ

جونصاریٰ آہدن عیسیٰؑ کیتے اوناں آکھ بیہہ
بئ ہر اک توصیف وچ دل لا کے توں مشغول رہ

(۴۴) وَانْسُبْ اِلٰى ذَاتِهٖ مَاشِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَانْسُبْ اِلٰى قَدْرِهٖ مَاشِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

ذہن ء چ آندے جو شرف نسبت ڈے اُندی ذات نال
آنحضور ہن ہر بلندی تے تقدس داکمال

(۴۵) فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَيْسَ لَهٗ
حَدٌّ فَيُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

نئیں رسول اللہ دے فضل و کرم دی کوئی حد
عاجزے ہر بولنڑ والے دی زباں دی شدومد

محل اجابت ہے یہ شعر تین بار پڑھے اور یہ دعا کرے:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا حُبَّكَ وَ حُبَّ حَبِیْبِكَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُقَرِّبُنَا اِلٰی حُبِّكَ۔

﴿اتوار کا ورد﴾

(۴۶) لَوْ نَسَبَتْ قَدْرَهُ اٰیَاتُهُ عِظَمًا
اَحْیَ اسْمُهُ حِیْنَ یُدْعٰ دَارِسَ الرِّمَمِ

معجزے دی ایویں ہوندے جینویں ہانس عظمتاں
اوندے ناں دے سڈتے وی جی اُٹھدیاں ہڈیاں بتھیاں

(۴۷) لَمْ یَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْیَ الْعُقُوْلُ بِهٖ
حِرْصًا عَلَیْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

اوندی شفقت عقل ساڈی دا نہ گھدا امتحان
جوڑتا ہس اوندے وچ ساکوں نہ شک ہے نہ گمان

(۴۸) اَعْیَ الْوَرٰی فَھْمُ مَعْنَاہُ فَلَیْسَ یُرٰی
لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ مِنْہُ غَیْرُ مُنْفَحِمٖ

ـــ نہیں کمال اوندے بیان کر سگدے جتلے لوک ہن
اگلے ویلہے دے یا اج دے جو ڈٹھے عاجز ہن

ا محل اجابت ہے کہ اس شعر کو تین بار پڑھے پھر درودخمسہ پڑھے اور چار دفعہ فارسی شعر (محمد عربی کا ابرو ہے) پڑھے۔

(۴۹) کَالشَّمْسِ تَظْھَرُ لِلْعَیْنَیْنِ مِنْ بُعُدٍ
صَغِیْرَۃً وَّتُکِلُّ الطَّرْفَ مِنْ اَمَمٖ

ـــ جینویں سجھ لگاجیاں ڈِسے اکھیں توں پرے
نیڑے توں ڈیکھو تہاڈے اکھیں کوں چندھیا کرے

(۵۰) وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِى الدُّنْيَا حَقِيْقَتَهُ
قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْ عَنْهُ بِالْحُلُمِ

قوم جیہڑی ستی پئی ئے خاباں دے وچ خوش نہال
کینویں سمجھے او حقیقت آپ دی دنیا دے نال

(۵۱) فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ اَنَّهُ بَشَرٌ
وَاَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

علم دی ہے انتہا اِتّلی جو حضرت ہن بشر
جوخدا دے بعد سب توں افضل ء ن تے بالاتر

اس شعر کا دوسرا حصہ حضور ﷺ نے مکمل فرمایا۔ محل اجابت ہے یہ شعر تین بار پڑھیں اور تین بار یہ کلمات پڑھیں: رَضِيْتُ بَاللّٰهِ رَبًّاوَ بِالْاِ سْلَامِ دِيْناً وَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا۔ (مجموعۃ القصائد ص۵)

(۵۲) وَكُلُّ اٰيٍ اَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا
فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ بِهِمٖ

ـ معجزے جتلے دی گھن آئے مکرم انبیاء
سب دے سب دا منبع آنحضرت دانور پاک ہا

(۵۳) فَاِنَّهُ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا
يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمٖ

ـ آپ ﷺ سجھ ن فضل دے تے تارے ہن باقی نبی
لوکاں کیتے گھپ اندھارے چ روشنی تھیندی رہی

(۵۴) اَكْرِمْ بِخَلْقِ نَبِيٍّ زَانَهُ خُلُقٌ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٌ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمٖ

ـ بارک اللہ پاک طینت نال خلق مثال
کھلدے متھی دی نشانی سوہنڑیں مکھڑے دا کمال

(۵۵) كَاالزَّهرِ فِىْ تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِىْ شَرَفٍ
وَالْبَحْرِ فِىْ كَرَمٍ وَّ الدَّهرِ فِىْ هِمَمٖ

ـ شرف وچ چوڈھویں دا چن تے کلیاں دی ہے تازگی
بخشش ء چ دریا تے ہمت دہر دی پائندگی

(۵۶) كَـاَنَّـهٗ وَهُـوَ فَـرْدٌ فِـىْ جَلَالَتِـهٖ
فِىْ عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِىْ حَشَمٖ

ـ کوئی شک نہیں یگانہ ہے آپ دا جاہ و جلال
ہک ہکلے دی ڈسن آپ اپڑیں پوری فوج نال

ـ محل اجابت ہے یہ شعر تین بار پڑھیں۔ پھر یہ دعا پڑھیں اور آیت الکرسی پڑھیں:
يَاحَافِظُ يَاحَافِظَ الذِّكْرِ اِحْفَظْنَا بِمَاحَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَفَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِحْفَظْنَا مِنْ هٰذَاالسُّلْطَانَ وَ اَتْبَاعِهٖ وَاَعْوَانِهٖ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُ كَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

(۵۷) كَانَّمَا اللُّؤلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِىْ صَدَفٍ
مِنْ مَّعْدَنَىْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسِمِ

ـ آدا دھن مبارک تے زبان ڈومعدن ءِ ن
موتیاں دے جیڑھے اجاں سپّیاں وچ بندھن

(۵۸) لَا طِيْبَ يَعْدِلُ تُرْباً ضَمَّ اَعْظُمَهُ
طُوْبٰى لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَثِمِ

ـ خاک تربت وانگ کنہیں کوئی خوشبو بے بھا
اومبارک ہے جیں ایکوں سنگھ ڈٹھا یا چم گھدا

(۵۹) اَبَانَ مَوْلِدُهٗ عَنْ طِيْبِ عُنْصُرِهٖ
يَا طِيْبَ مُبْتَدَاٍ مِّنْهُ وَمُخْتَتَمِ

ـ پاک فطرت دی ولادت تے عجوبے تھئے ظہور
واہ مبارک ابتداء تے انتہائے آنحضور

محل اجابت ہے کہ شعر نمبر (۵۹) تین دفعہ پڑھیں۔ آمین، آپکے
میلاد شریف کا ذکر ہے:

ے ادھر بھی نظر سبز گنبد کے والی
سلامت رہے تیرے روضے کی جالی

(۶۰) يَوْمٌ تَفَرَّسَ فِيهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمْ
قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

ے اہل فارس کوں فراست نال اے معلوم تھیا
وقت ہنڑ تنبیہ تے تعزیر داہے آگیا

(۶۱) وَبَاتَ اِيْوَانُ كِسْرىٰ وَهُوَ مُنْصَدِعٌ
كَشَمْلِ اَصْحَابِ كِسْرىٰ غَيْرَ مُلْتَئِمِ

ے ایں ڈھاڑے ترٹ گیا ہا شاہ کسریٰ دا محل
کھنڈ گئے سالار کھٹی تھی نہ سگی فوج دل

(۶۲) وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ
عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمٍ

ـ مونجھا دے ساہان کنوں آتشکدے دی بھا بجھی
تھئی پریشاں نہر تاں اپڑیں وہیندی بُھل گئی

(۶۳) وَسَاءَ سَاوَةَ اَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا
وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِيْنَ ظَمِ

ـ اہل ساوہ تھئے اُداس انہیں دا بحیرہ خشک ہا
پانڑی بھاریا ہا ناراض جیڑھے ویلے تسا واپس تھیا

(۶۴) كَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ بَلَلٍ
حُزْنًا وَّ بِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

ـ گویا بھا وچ پانڑیں دی آئی صفت ایں غم کنوں
شعلے بھڑکے بھاہ دے پانڑیں دے ہر قطرے وچوں

(٦٥) وَالْجِنَّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ
وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنًى وَمِنْ كَلِمِ

چمکئے انوار مخفی قوتاں. کیتا اُجالا
لفظاں وچ تے. معنیاں وچ حق ظاہر تھیا

(٦٦) عَمُوْ وَصَمُّوْ فَاِعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ
تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

منکر اندھے ڈہرے تھی گئے ایں خبرایں نورتوں
ڈیکھ سگے ناں چمک ناں سن سگّے تنبیہ کوں

(٦٧) مِنْ بَعْدِ مَا اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ
بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

حالانکہ پہلے کنوں ڈس ڈتا ہا قوم کوں کاہناں
جو تہاڈا دین باطل تھی کے رہسی بے نشاں

(۶۸) وَبَعْدَ مَا عَایَنُوْ فِی الْاُفُقِ مِنْ شُهُبٍ
مُنْقَضَّةٍ وَّفْقَ مَافِی الْاَرْضِ مِنْ صَنَمٖ

بھانویں ڈٹھے ہن انہاں ڈھندے افق تے کئی شہاب
جنویں بُت ڈھندے پے ہن منہ دے بھرنیں بے حساب

(۶۹) حَتّٰی غَدَا عَنْ طَرِیْقِ الْوَحْیِ مُنْهَزِمٌ
مِنَ الشَّیَاطِیْنِ یَقْفُوْ اِثْرَ مُنْهَزِمٖ

بھج پئے شیطان چھیکڑ وحی دے رستے توں سب
پچھوں ہک بے دے ترٹھے ڈیکھ کے رب داغضب

(۷۰) کَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ
اَوْعَسْکَرٌ بِالْحَصٰی مِنْ رَّاحَتَیْهِ رُمِیْ

انویں نٹھے جینویں ہونون ابرہہ دے پہلوان
ہا او لشکر جیں تے حضرت سٹیاں ہن پتھریاں

(۷۱) نَبْذَم بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا
نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

ے سنگریزے سب تسبیح کریندے ایں گئے ہتھاں وچوں
جینویں یونس کوں اُگل ٖ سٹیاہا مچھی پیٹ توں

(۷۲) جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَةً
تَمْشِىْ اِلَيْهِ عَلٰى سَاقٍ ۢ بِلَا قَدَمِ

ے آپ دے سڈتیں درخت سجدے ڈیندے آگئے
توڑیں جو ہن بے قدم مُنڈھ تے ٹر کے حاضر تھئے

(۷۳) كَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا كَتَبَتْ
فُرُوْعُهَا مِنْ ۢ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِى اللَّقَمِ

ے آندا پیا ہا ہر درخت سِدھا لکیراں نال با ادب
سطراں دی خوشخطی تیں سونڑھیاں لکیراں ہن عجب

(۷۴) مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَنّٰی سَارَ سَائِرَۃً
تَقِیْہِ حَرَّ وَطِیْسٍ لِّلْھَجِیْرِ حَمِیْ

ـ وانگ اوں بدلی دے جوہر ویلے رہندی نال ہئی
انھاں چھاں آکیتی گرمی لوتے دھپ دی ہٹ گئی

(۷۵) اَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ اِنَّ لَہٗ
مِنْ قَلْبِہٖ نِسْبَۃً مَّبْرُوْرَۃَ الْقَسَمِ

ـ ہے قسم میکوں اوں چن دی جیڑھا ڈوٹوٹے تھیا
قلبِ حضرت کوں ایں چن دے نال ہے نسبت صفا

(۷۶) وَمَا حَوَالْغَارُ مِنْ خَیْرٍ وَّمِنْ کَرَمٍ
وَکُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْکُفَّارِ عَنْہُ عَمِیْ

ـ غار چا محفوظ کیتا اوں کرم تے خیر کوں
سارے کافر اندھے تھی کے رہ گئے ڈیکھنو کنوں

(۷۷) فَالصِّدْقُ فِی الْغَارِ وَالصِّدِّيْقُ لَمْ يَرِمَا
وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ حَرَمِ

صدق تے صدیق تھئے آسودہ غاروچ بالیقیں
کافراں ہا آکھ ڈِتا غار وچ کوئی نہیں

(۷۸) ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوْتَ عَلٰی
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

کافراں کوں تھیا گماں جوحضرت اکرم اُتے
مکڑی نیں جالا تنڑیا ناں گھگھی ہن آنے ڈِتے

(۷۹) وِقَايَةُ اللّٰهِ اَغْنَتْ عَنْ مُّضَاعَفَةٍ
مِّنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمِ

کیتی انہاں دی حفاظت اللہ پاک وکار ساز
اُچیاں قلعیاں دہریاں زرہاں تو تھئے اے بے نیاز

(۸۰) مَاسَامَنِی الدَّھرُ ضَیماً وَّاستَجَرتُ بِہٖ
اِلَّا وَنِلتُ جِوَارً مِّنہُ لَم یُضَمِ

منگی ہم تیڈی پناہ جیں وقت زمانے ڈتے ستم
آپ نے بخشی ہم اماں دائمی لطف وکرم

محل اجابت ہے کہ یہ شعر تین دفعہ پڑھیں پھر گیارہ دفعہ یہ دعا پڑھے:
اَلمُستَغَاثُ یَارَسُولَ اللّٰہ وَالمُستَعَانُ یَارَسُولَ اللّٰہ۔
اور پھر یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِكَ مِن یَومِ السُّوءِ
وَمِن لَیلَةِ السُّوءِ وَمِن سَاعَةِالسُّوءِ وَمَن صَاحِب السُّوءِ
وَمِن جَارِالسُّوءِ فِی دَارِالمُقَامَہ۔ (۱۷۰ج)

(۸۱) وَلَاالتَمَستُ غِنَی الدَّارَینِ مِن یَّدِہٖ
اِلَّااستَلَمتُ النَّدٰی مِن خَیرِ مُستَلَمِ

دین و دنیادی جڈاں ہتھ پاک توں دولت منگیم
ہتھ مبارک چم گھناں جو منگیم او مل گیم

(۸۲) لَا تُنْكِرِ الْوَحْىَ مِنْ رُّئْيَاهُ اِنَّ لَهُ
قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

نال کریں انکار توں حضرت ﷺ دی وحیء خواب دا
اکھیں بھانویں سم ونجن دل ہا رہندا جاگدا

محل اجابت ہے یہ شعر تین دفعہ پڑھیں پھر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِىْ دِيْنِىْ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِىْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِىْ ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِىْ مِنْ بَيْنِ يَدَىَّ وَمِنْ خَلْفِىْ وَعَنْ يَمِيْنِىْ وَعَنْ شِمَالِىْ وَمِنْ فَوْقِىْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِىْ۔

(۸۳) فَـذَاكَ حِيْـنَ بُـلُـوْغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِـهٖ

فَلَيْـسَ يُنْـكَـرُ فِيْـهِ حَـالُ مُحْتَلِمٖ

ها نبوت دے قریب ہر خواب سچا آپ ﷺ دا

کیوں جو دانش کامل ئے تاں خواب دا انکار کیا

---

(۸۴) تَبَـارَكَ الـلّٰـهُ مَاوَحْـيٌ بِمُـكْتَسَبٍ

وَلَا نَبِـيٌّ عَـلٰـى غَيْـبٍ بِـمُتَّهَـمٖ

اللہ اللہ وحی کوشش نال ملدی ہے کڈاں

ناں کوئی سچا نبی ﷺ ہے اڑیں آپ ء چ غیب داں

محل اجابت ہے یہ شعر تین دفعہ پڑھیں پھر گیارہ دفعہ پڑھیں **اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللهِ** ۔بعدازاں یہ دعا پڑھیں: **اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتِنَافِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَاوَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَاوَعَذَابِ الْاٰ خِرَةِ۔** (۶۸۵ ح)

(۸۵) كَمْ اَبْرَاَتْ وَصِباً بِالْمَسِ رَاحَتُهٗ
وَاَطْلَقَتْ اَرِباًمِّنْ رِّبْقَةِاللَّمَمِ

مَس تھیا ہتھ آپ دا تاں بھجیاں سب بیماریاں
گیاجنوں تیں چھٹے قیدی ٹرگیاں گمراہیاں

محل اجابت ہے یہ شعر تین دفعہ پڑھے اور پھر یہ دعا مانگے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ رِزْقًا وَاسِعًا طَيِّباً مُبَارَكًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَّ عَمَلاًمَّقْبُوْلاً مِّنْ غَيْرِ رَدٍّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فَضْحِ الْفَقْرِوَالدَّيْنِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَزِيْزِالْمُقَدَّسِ الْمُبَارَكِ الْمَيْمُوْنِ اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی سَيِّدِنَامُحَمَّدٍوَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَامُحَمَّدٍوَّاَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ كُلَّهَاوَتَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتَنْصُرَعَلٰی اَعْدَائِیْ وَتَفْتَحَ لِیْ اَبْوَابَ خَيْرِكَ مِنَ الرَّحْمَةِوَالدَّوْلَةِوَالسَّعَادَةِوَالسَّلَامَةِ وَالصِّحَةِ وَالْعِزَّةِ وَالنِّعْمَةِ وَالْفُتُوْحِ وَالْكَسْبِ وَالْجَنَّةِ

وَتَعْصِمَنِیْ مِنْ کُلِّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ وَّحُزْنٍ وَّاَلَمٍ وَّمَرَضٍ وَّ خَوْفٍ وَّجُوْعٍ وَّ تَمْنَعُ عَنِّیْ کُلَّ حَاسِدٍ وَّظَالِمٍ وَّ نَمَّامٍ وَّغَمَّازٍ وَّجَبَّارٍ وَّقَھَّارٍ وَّعَاھَۃٍ وَّاٰفَۃٍ وَّحَاجَۃٍ وَّبَلَاءٍ وَّ جَمِیْعَ مِحْنَۃٍ وَّ عِلَّۃٍ وَّشَامَۃٍ وَّ بَلِیَّۃٍ صُوْرِیَّۃٍ وَّمَعْنَوِیَّۃٍ یَاسُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَارَبَّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

(۸٦) وَاَحْیَتِ السَّنَۃَ الشَّھْبَاءَ دَعْوَتُہٗ
حَتّٰی حَکَتْ غُرَّۃً فِی الْاَعْصُرِ الدُّھُمِ

؎ سوکڑے ٹُر گئے دعا تے آگیاں سر سبزیاں
وقت دے متھے دی زینت بنڑگیاں شادابیاں

(۸۷) بِعَارِضٍ جَادَ اَوْخِلْتَ الْبِطَاحَ بِھَا
سَیْبًا مِّنَ الْیَمِّ اَوْ سَیْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

؎ تھیا گماں دریا دا بطحا تے وُٹھی اَجھیں جھڑی
یا عَرِم دا ترٹا بن تے آئی وادی وچ ہڑی

(۸۸) دَعْنِیْ وَوَصفِیْ اٰیَاتٍ لَّہٗ ظَھَرَتْ
ظُھُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیْلًا عَلٰی عَلَمِ

وصف آکھنڑ ڈے میکوں آیات دے چمکاردا
راہ تیں جینویں رات کوں بلدی ئے مہمانی دی بھا

(۸۹) فَالدُّرُّ یَزْدَادُ حُسْنًا وَّھُوَ مُنْتَظِمٌ
وَلَیْسَ یَنْقُصُ قَدْرًا غَیْرَ مُنْتَظِمِ

گھٹ نہیں ہوندا قیمت ءِ چ موتی جے اَن پوتا ہوئے
ہاردے وچ پوگھنوں تاں حُسن اِیندے ا ودھ ونجے

﴿منگل کا ورد﴾

﴿۹۰﴾ فَمَا تَطَاوَلَ اٰمَالُ الْمَدِیْحِ اِلٰی
مَا فِیْہِ مِنْ کَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ

نعت گودی آس کے تک گردن المبی کرے
خُلق تے خصلت دے گنڑ ہن اتلے اُچے تے کھرے

﴿۹۱﴾ اٰیَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ
قَدِیْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

- لتھیاں ڈِس رحمان توں آیات قرآن حکیم
اوقدیم اے ایں کیتے اونڈا کلام اے قدیم

﴿۹۲﴾ لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّهِيَ تُخْبِرُنَا
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ اِرَمِ

- نہیں زمانے نال انہاں دا ملاپ اصلوں مگر
ساکوں ڈیندھن آخرت، عادوارم دی اے خبر

﴿۹۳﴾ دَامَتْ لَدَیْنَا فَفَاقَتْ کُلَّ مُعْجِزَةٍ
مِنَ النَّبِیِّیْنَ اِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

- ہر نبی ﷺ دے معجزے توں اُچّا ہے اے بالیقیں
ساڈے نال اے دائم اوو قتی ہن دائم نہیں

﴿۹۴﴾ مُحکَمَاتٌ فَمَا یُبْقِیْنَ مِنْ شُبَهٍ
لِذِیْ شِقَاقٍ وَّلَا یَبْغِیْنَ مِنْ حَکَمٖ

ے جھیڑے دی ہر گال وِچ ہن محکم آیاتِ جلیل
بے شبہ، بے اختلات ءِ ن منگدیاں نہیں بئی دلیل

﴿۹۵﴾ مَاحُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ
اَعْدَا الْاَعَادِیْ اِلَیْهَا مُلْقِیَ السَّلَمٖ

ے نال انہاں دے جے کہیں کوئی وی لڑائی دا ارادہ کیتا
ڈاڈھے تو ڈاڈھے دشمن ہار من کے کیتا بچا

﴿۹۶﴾ رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوٰی مُعَارِضِهَا
رَدَّ الْغَیُوْرِ یَدَ الْجَانِیْ عَنِ الْحُرَمٖ

ے معترض دے دعوے کوں اِیندی بلاغت بھن ڈتا
جینوے غیرت والا روکے گھر وڑن بدکار دا

﴿۹۷﴾ لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِىْ مَدَدٍ
وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِى الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

معنے ہن وانگے سمندر موج موج ء چ ہے مدد
موتی توں ودھ قیمتی ہن ، نہیں سنڑھپ دی کوئی حد

﴿۹۸﴾ فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَائِبُهَا
وَلَا تُسَامُ عَلَى الْاِكْثَارِ بِالسَّئَمِ

ہے عجوبیاں ایندیاں دی گنڑوتی تیں اندازہ مُحال
جتلا ودھ ونڑ جو انہاں کوں اصلوں نا آوے ملال

﴿۹۹﴾ قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ
لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

اکھ ٹھری قاری دی انہاں نال تاں میں آکھیا
رسی اللہ دی پکڑتوں کامیاب تئیں تھی گیا

﴿١٠٠﴾ اِنْ تَتْلُهَا خِيْفَةٌ مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى
اَطْفَأْتَ نَارَ لَظٰى مِنْ وِّرْدِهَا الشَّبِمِ

۔ انہاں کوں دوزخ دی بھادے ڈرتوں وی جیں ہے پڑھیا
ٹھڈھ انہاں دے ورد دی وسا ڈتی دوزخ دی بھا

﴿١٠١﴾ كَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ
مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاؤُهُ كَالْحُمَمِ

۔ اینجھیاں حوض ءِ ن آیتاں جو چہرے کوں چٹا کرن
بھانویں منہ عصیاں بھریے سب کالے کولے وانگ ہن

﴿١٠٢﴾ وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيْزَانِ مَعْدِلَةً
فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

۔ سِدّھے راہ تیں ترکڑی وانگے جاڑیں انصاف کوں
عدل قائم تھی نہیں سکدا لوکاں وچ انہاں متوں

﴿۱۰۳﴾ لَاتَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَاحَ يُنْكِرُهَا
تَجَاهُلاً وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

- حاسد انہاں دے سیانڑے ھن ذھین ء ن تے ذکی
جانڑ بجھ کے منکرن اے اصلوں توں حیران نہ تھی

﴿۱۰۴﴾ قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَمَدٍ
وَيُنْكِرُ الْفَمُّ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمٍ

- پچّی چندھی اکھ دے کیتے سجھ دا سوجھل ہے بُرا
مٹھے پانڑیں دا ہے منکر جیکوں ہے منہ واترا

﴿۱۰۵﴾ يَاخَيْرَ مَنْ يَمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهٗ
سَعْيًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَيْنُقِ الرُّسُمِ

- یا نبی تو افضل انہاں توں ، جنہاں دو بیشمار
اہلِ حاجت بھجدے آندء ن یا پیادہ اُٹھ سوار

محل اجابت ہے یہ شعر تین بار پڑھیں۔ گیارہ بار اَلْـمُسْتَغَـاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہ ، پھر گیارہ دفعہ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہ پڑھیں۔ پھر تین دفعہ پڑھیں رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّاوَّبِالْاِسْلَامِ دِیْـنًاوَبِمُـحَـمَّـدٍ صلی اللہ علیہ وسلم نَّبِیًّا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْـمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَنَعِیْـمًا لَّایَنْـفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِیِّنَا مُـحَـمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم فِیْ اَعْلٰی دَرَجَةِ الْجَـنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ۔

(۲۷۹ حصن)

﴿۱۰۶﴾ وَمَـنْ هُـوَالْاٰیَـاتُ الْـكُبْـرٰی لِـمُعْتَبِرٍ
وَمَـنْ هُـوَالـنِّـعْـمَةُ الْـعُظْمٰی لِمُغْتَنِمٖ

تو ہیں عبرت گیر کیتے، سب کنوں وڈا نشان
مطمئن دے واسطے ہیں نعمتِ ہر دو جہاں

﴿١٠٧﴾ سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا اِلٰى حَرَمٍ
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِىْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

ہک حرم توں بئے حرم تیں داسفر لمحات وِچ
چوڈھویں دا چن ٹرے جینویں اندھاری رات وِچ

﴿١٠٨﴾ وَبِتَّ تَرْقٰى اِلٰى اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً
مِنْ قَابَ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

"قَابَ قَوْسَیْن" آخری حد ارتقادی آگئی
کون پہنچ سگدا ہا اے تئیں کیا طلب کہیں دی تھئی

محل اجابت ہے کہ یہ شعر تین بار پڑھیں اور پھر یہ دعا پڑھے:
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ وَارْحَمْنِىْ وَعَافِنِىْ وَارْزُقْنِىْ وَاهْدِنِىْ۔

﴿۱۰۹﴾ وَقَــدَّمَتْكَ جَــمِيْــعُ الْاَنْبِيَــآءِ بِهَــا
وَالرُّسُلِ تَقْدِيْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰى خَدَمِ

۔ تیڈا استقبال کیتا کل رُسل تے انبیاء
جینویں کئی مخدوم ہوندے خاداں دا رہنما

﴿۱۱۰﴾ وَاَنْـتَ تَـخْتَـرِقُ السَّبْعَ الـطِّبَاقَ بِهِم
فِيْ مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

۔ آن کیتے آپ ﷺ طے ستے طبق آسمان دے
نال اوں لشکردے جیندے آپ قائدہن وڈے

﴿۱۱۱﴾ حَتّٰـى اِذَالَـمْ تَدَعْ شَأْوًا لِّـلْمُسْتَبِقِ
مِـنَ الـدُّنُـوِّ وَلَا مَـرْقَـى لِّـمُسْتَنِمِ

۔ حتٰی کہ کوئی بیاودھے کئی جانہ ہائی قرب دی
اُتے وبجنڑ والے کیتے وی کوئی جانہ بچی

﴿۱۱۲﴾ خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْإِضَافَةِ إِذْ
نُودِيتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

ـ نسبتاً تیں زیر کیتا ہر مقامِ محترم
رفعتاں تے سڈیا گیوں توں مانند مفرد علم

﴿۱۱۳﴾ كَيْمَا تَفُوزَ بِوَصْلٍ أَيِّ مُسْتَتِرٍ
عَنِ الْعُيُونِ وَسِرٍّ أَيِّ مُكْتَتِمِ

ـ تاں جوتھی ونجے نصیب او ڈا ڈھا پوشیدہ وصال
جیکوں ڈِٹھیا سنڑیا ہا کہیں نہ عارف باکمال

﴿بدھ کا ورد﴾

﴿۱۱۴﴾ فَحُزْتَ كُلَّ فِخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ
وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمِ

ـ ملیا، ہر او فخر جیندے سانجھ وچ کوئی نہ ہا
جیڑھی جیڑھی جہ تے پہنچوں کوئی حائل نہ تھیا

﴿۱۱۵﴾ وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيتَ مِنْ رُتَبٍ
وَعَزَّ إِدْرَاكُ مَا أُولِيتَ مِنْ نِعَمِ

ـ بہوں بلند ء ن رُتبے تے اعزاز جو تیکوں ملئے
ہر او نعمت جو ملیو، ساڈی سمجھ توں باہر ے

﴿۱۱۶﴾ بُشْرَى لَنَا مَعْشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ

ـ اے مسلمانو تہاکوں ڈینداخوش خبری سُنڑوا
نال عنایت ربدی ساکوں رکن ئے محکم مل گیا

﴿۱۱۷﴾ لَمَّا دَعَى اللّٰهُ دَاعِيَنَا لِطَاعَتِهِ
بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ

ـ اللہ دی طاعت دو سڈیا ساکوں جیں صاحب کرم
صدقے اوں خیرالرسل دے اساں ہیں خیرالامم

﴿۱۱۸﴾ رَاعَتْ قُلُوبَ الْعِدَا اَنْبَاءُ بِعْثَتِهٖ
كَنَبْئَةٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

ڈر گئے دل دشمناں دے آپ دی بعثت اُتے
شینہ دی ہکّل نال جینویں اَجّڑ وچ بھاجڑ مچے

﴿۱۱۹﴾ مَازَالَ يَلْقَاهُمْ فِيْ كُلِّ مُعْتَرَكٍ
حَتّٰى حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰى وَضَمٖ

آپ دی تھی گئی مسلسل کافراں دے نال جنگ
ہر لڑائی وچ تھئے دشمن ذلیل و خوار تنگ

﴿۱۲۰﴾ وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوْا يَغْبِطُوْنَ بِهٖ
اَشْلَاءً شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمٖ

چاہندے ہن کافرسُوں یا اُنہاں وانگوں تھی ونجوں
ہلّیں گجھیں چا گیاں ہن جنہاں کوں میدان توں

﴿۱۲۱﴾ تَمْضِی اللَّیَالِیْ وَلَا یَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا

مَالَمْ تَکُنْ مِّنْ لَّیَالِی الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

۔ گزریا راتیں بھل گئے کفار انہاں دا گڑن

انہاں راتیں دے سوا ہے منع جنہاں وچ لڑن

﴿۱۲۲﴾ کَاَنَّمَا الدِّیْنُ ضَیْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ

بِکُلِّ قُرْمٍ اِلٰی لَحْمِ الْعِدَا قَرِمِ

۔ دین مہمان بنڑکے آیا غازیاں دے در اُتے

ہُن مجاہد ڈاڈھے بُکھے دشمناں دے ماس دے

﴿۱۲۳﴾ یَجُرُّ بَحْرَ خَمِیْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ

یَرْمِیْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

۔ شہسواراں دا اے لشکر وانگ دریا چڑھ پیا

موج تے پئی موج تے ہر پلواں ٹکرا گیا

﴿١٢٤﴾ مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلّٰهِ مُحْتَسِبٍ
يَسْطُوْ بِمُسْتَاصِلٍ لِلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

- ہن مجاہد تے شہید اللہ دے طاعت گذار
جڑھ پٹیجے کفر دی اے چاہندیے ہن جاں نثار

﴿١٢٥﴾ حَتّٰی غَدَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَهِیَ بِهِمْ
مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُوْلَةَ الرَّحِمِ

- دین انہاں دی کوششاں دے نال ملت بنڑ گیا
اجنبی ہا جیڑھا پہلے ہنڑ قرابت دار ہا

﴿١٢٦﴾ مَكْفُوْلَةً اَبَدًا مِّنْهُمْ بِخَيْرِ اَبٍ
وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

- چنگا پیو تے چنگا شوہر، دوہیں کفیل ہن مستقیم
ناں کڈاہیں ہنڑ بیوہ تھیسی ساڈی اُمت، ناں یتیم

﴿۱۲۷﴾ هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مُصَادِمَهُمْ
مَاذَارَءَ وُمِنْهُمْ فِیْ کُلِّ مُصْطَدَمِ

ـ ہُن مجاہد روہ پچھ گھن جنگ دے میدان توں
کیا تھیا ہا کافراں داحال تے کینویں زبوں

﴿۱۲۸﴾ وَسَلْ حُنَيْنًاوَّسَلْ بَدْرًا وَسَلْ اُحُدًا
فُصُوْلَ حَتْفٍ لَهُمْ اَدْهٰى مِنَ الْوَخَمِ

ـ پچھ حنین و بدر توں یا وت اُحد دا حال چا
تھوڑے وقت ءِچ کافراں تے موت پئی وانگے وبا

﴿۱۲۹﴾ اَلْمُصْدِرِ الْبِيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَاوَرَدَتْ
مِنَ الْعِدٰى كُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

ـ اے مجاہد دشمناں دے کالیاں چونڑیاں دے وچوں
لال رتیاں کدھ کے آئے چٹیاں تلواراں کوں

﴿١٣٠﴾ وَالْكَاتِبِيْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَاتَرَكَتْ
اَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ

ـ خطی نیزیاں نال لکھدے ہن اے کاتب خوب خط
انہاں دیاں قلماں نہ چھوڑیا حرف تن دا بے نقط

﴿١٣١﴾ شَاكِى السِّلَاحِ لَهُمْ سِيْمَا تُمَيِّزُهُمْ
وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيْمَا عَنِ السَّلَمِ

ـ ہن مسلح پورے تا ہم خاص ہئی ہک بی سُنجانڑ
جینویں ککوتے گلاب ءچ پھُل دی خوشبو ہے پچھانڑ

﴿١٣٢﴾ تُهْدِىْ اِلَيْكَ رِيَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمْ
فَتَحْسِبُ الزَّهْرَ فِى الْاَكْمَامِ كُلَّ كَمِىْ

ـ کھِنڈ گئی خوشبو ہوا جو کامیابی دی چلی
ہر زرہ پوش اینویں ہا جینویں غلاباں وچ کلی

﴿۱۳۳﴾ كَـأَنَّهُمْ فِىْ ظُهُوْرِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا

مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شَدَّةِ الْحُزُمِ

۔ جَم کے بہندن گھوڑیاں تے جنیویں روہاں دے درخت

شہسوارءِ ن اے نہیں جوزین ہے گھوڑے دی سخت

﴿۱۳۴﴾ طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰى مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقًا

فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهَمِ

۔ سخت حملیاں نال دل کفاردے ایں ڈرگئے

ڈیکھن ہا لیلے تاں چھرکن ہا جو غازی آگئے

﴿۱۳۵﴾ وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ نُصْرَتُهٗ

اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِىْ اٰجَامِهَا تَجِمِ

۔ جیکوں نصرت مل گئی حضرت رسول اللہ دی

اوندے اگوں سہم ویندے جنگلاں دا شینہ وی

محل اجابت ہے کہ شعر نمبر (۱۳۵) تین بار پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:
اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ وَ طَاعَتِ حَبِيْبِكَ۔

﴿۱۳۶﴾ وَلَنْ تَرٰى مِنْ وَّلِيٍّ غَيْرَ مُنْتَصِرٍ
بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرَ مُنْقَصِمِ

دوست ہے حضرت دا ہمیشہ کامیاب و کامران
دشمن آنحضرت دا رہسی دل شکستہ ناتواں

﴿جمعرات کا ورد﴾

﴿۱۳۷﴾ اَحَلَّ اُمَّتَهٗ فِىْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ
كَاللَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِىْ اَجَمِ

اپنڑیں امت کوں ڈتی حضرت شریعت دی پناہ
جینویں شینہ جنگل دے وچ رکھدا ہے بالاں تے نگاہ

﴿۱۳۸﴾ كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ مِنْ جَدِلٍ
فِيهِ وَكَمْ خَصَّمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمِ

آپ دے منکر کوں ڈتی کئی دفعہ قرآں شکست
آیت اللہ کر ڈتا ہر مرتبہ دشمن کوں پست

﴿۱۳۹﴾ كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجِزَةً
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيبِ فِي الْيُتُمِ

اے معجزہ کافی ہے تیکوں جو امی ہے علیم
دورِ جاھلیت وچ باادب ڈسے ہک یتیم

﴿۱۴۰﴾ خَدَمْتُهُ بِمَدِيحٍ اَسْتَقِيلُ بِهِ
ذُنُوبَ عُمْرٍ مَضٰى فِي الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

آپ دے گنڑ گانداہاں جو بخشے ونجم سب گناہ
عمر گذری نوکری تے شاعری وچ خوامخواہ

﴿۱۴۱﴾ اِذْقَلَّدَانِیَ مَاتُخْشٰی عَوَاقِبُہٗ
كَاَنَّنِیُ بِهِمَا هَدْیٌ مِّنَ اَنَعَمِ

۔ نوکری تے شاعری دا پٹہ گچی وچ رہیا
پھنڈر ہاں قربانی دا ہُنڑ ڈرہمیں انجام دا

﴿۱۴۲﴾ اَطَعْتُ غَیَّ الصِّبَا فِی الْحَالَتَیْنِ وَمَا
حَصَّلْتُ اِلَّا عَلَی الْاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

۔ ڈوہاں دی طاعت چُھڑ کی ہئی تے ایندی سرکشی
یاگناہ حاصل تھئے یا وت پشیمانی ملی

﴿۱۴۳﴾ فَیَا خَسَارَةَ نَفْسٍ فِیْ تِجَارَتِهَا
لَمْ تَشْتَرِ الدِّیْنَ بِالدُّنْیَاوَلَمْ تَسُمِ

۔ دنیا دے بدلے نہ گھدم دین کوں اے غم گسار
نفس میڈے کیتا ہے کتلا خسارے دا وپار

﴿۱۴۴﴾ وَمَنْ يَبِعْ أُجِلاً مِّنْهُ بِعَاجِلِهِ
يُبِنْ لَهُ الْغَبْنُ فِي بَيْعٍ وَّفِي سَلَمٍ

۔ آخرت کوں ویچ کے جے دنیا ہوئی گھن گھدی
ٹھپی دے سودے تے روک ءِ چ ڈوہاں ءِ چ تروٹا ھوی

﴿۱۴۵﴾ اِنْ اٰتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِي بِمُنْتَقِضٍ
مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمِ

۔ کیتے ہم بھاویں گناہ وت وی ہے نبی دا آسرا
چھوڑ نہیں سگدا نہ رشتہ ترٹدا ہم امید دا

﴿۱۴۶﴾ فَاِنَّ لِي ذِمَّةً مِّنْهُ بِتَسْمِيَتِي
مُحَمَّدًا وَّهُوَ اَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

۔ ناں محمد ہے میڈا ہمنامی دا ہم آسرا
آپ دا ہر وعدہ خلقت نال تھیندا ہے وفا

﴿۱۴۷﴾ اِنْ لَمْ يَكُنْ فِيْ مَعَادِيْ اٰخِذاً بِيَدِيْ
فَضْلاً وَّاِلَّا فَقُلْ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

ـ ڈینھ قیامت ہتھ نہ پکڑیا جے تیڈے فضل و کرم
آکھسا اولوکو ڈیکھ تھڑ گیا ہمیں قدم

محل اجابت (دعا قبول ہونے کی جگہ) ہے یہ شعر تین بار پڑھیں پھر گیارہ دفعہ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰه پڑھیں اور یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مُحِبًّا لَكَ وَ اَمِتْنِيْ مُحِبًّالَكَ وَابْعَثْنِيْ تَحْتَ اَقْدَامِ كِلَابِ اَحِبَّائِكَ۔

﴿۱۴۸﴾ حَاشَاهُ اَنْ يُحْرِمَ الرَّاجِيْ مَكَارِمَهٗ
اَوْيَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمٖ

ـ ذات اقدس توں بعید اے جو کوئی امید وار
یا اپنا ہی دل آوے خالی ہتھ یا بے وقار

﴿۱۴۹﴾ وَمُنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْكَارِیْ مَدَائِحَهٗ
وَجَدْتُّهٗ لِخَلَاصِیْ خَیْرَ مُلْتَزِمِیْ

- سوچ میڈی ہے جڈاں توں صرف اوندی نعت گو
میکوں ہر ہک اُوکھ وچ چھٹکارا ڈِیندا ہے اوہو

﴿۱۵۰﴾ وَلَنْ یَّفُوْتَ الْغِنٰی مِنْهُ یَدًا تَرِبَتْ
اِنَّ الْحَیَا یُنْبِتُ الْاَزْهَارَ فِی الْاَکَمِ

- مٹی بھریئے ہتھ ولیندی نہیں سخاوت آپ دی
کیوں جو مینہ ٹبیاں تے وی ڈِیندے پھُلاں کوں زندگی

﴿۱۵۱﴾ وَلَمْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْیَا الَّتِی اقْتَطَفَتْ
یَدَا زُهَیْرٍ بِمَا اَثْنٰی عَلٰی هَرِمِ

- مال و دولت نہیں چاہندا میں اے مدحت آکھ کے
جینویں زھیر اچنو گھدے ہن خزانے ہرم دے

﴿۱۵۲﴾ يَـا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِىْ مَنْ اَلُوْذُبِهٖ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

اے اکرم الخلق بیاوت کون ڈیندا ہم پناہ
ہر مصیبت عام و خاص وچ توں ہیں میڈی تکیہ گاہ

محل اجابت ہے یہ شعر تین بار پڑھیں پھر یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِىْ لَاتَنَامُ وَاكْنُفْنَا بِرُكْنِكَ الَّذِىْ لَا يَرَامُ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَنْ خَلْفِنَا وَعَنْ اَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَائِلِنَا وَعَنْ فَوْقِ رُئُوْ سِنَا وَمِنْ تَحْتِ اَقْدَامِنَا حِفْظًا عَامًا مِنْ كُلِّ الْمَعَاصِىْ وَالْاٰفَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِىْ شَرٍّ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

﴿۱۵۳﴾ وَلَنْ يَضِيقَ رَسُولَ اللّٰهِ جَاهُكَ بِیْ
اِذَالْـكَـرِيْمُ تَجَلّٰی بِاسْمِ مُنْتَقِمٖ

رتبہ تیڈا گھٹ نہ ویسی یارسول اللّٰہ تڈاں
اوکریم ا جلوہ ڈیسی منتقم بنڑ کے جڈاں

محل اجابت ہے کہ شعر نمبر (۱۵۳) تین دفعہ پڑھیں اور یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَالْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَالْحَيَاةِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَايَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَيَخْرُجُ مِنْهَا وَيَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَاوَهُوَالرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ عَيْنِیْ حَقِيْراً وَفِیْ اَعْيُنِ النَّاسِ وَقِيْراًكَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْراًوَنَذْكُرَكَ كَثِيْراً اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْراً۔

﴿۱۵۴﴾ فَـاِنَّ مِنۡ جُـوۡدِكَ الـدُّنۡيَـا وَضَـرَّاتَهَا
وَمِـنۡ عُـلُـوۡمِكَ عِـلۡمَ اللَّـوۡحِ وَالۡقَـلَمِ

ـ اے جہاں تے اوجہاں ڈوہیں تیڈاجودوکرم
آپ دے کل علم دا ہک جزو ہے لوح و قلم

﴿۱۵۵﴾ يَـانَـفۡـسِ لَا تَقۡنَطِیۡ مِنۡ زَلَّةٍ عَظُمَتۡ
اِنَّ الۡـكَبَـائِرَ فِی الۡغُفۡرَانِ كَـا للَّمَمِ

ـ نا امید اصلوں نہ تھی جو ہن گناہ تیڈے کبیر
جتھاں بخشش ہووے اتھاں کیا کبیرے کیا صغیر

﴿۱۵۶﴾ لَـعَـلَّ رَحۡـمَـةَ رَبِّـیۡ حِیۡنَ يَقۡسِمُهَـا
تَاۡتِیۡ عَلٰی حَسَبِ الۡعِصۡيَانِ فِی الۡقِسَمِ

ـ رحمتاں جڈاں ونڈیسی میڈارب مہرباں
ہوسن جتلے گناہ اوتلیاں ڈیسی رحمتاں

﴿۱۵۷﴾ يَارَبِّ وَجْعَلْ رَجَائِيْ غَيْرَمُنْعَكِسٍ
لَدَيْكَ وَجْعَلْ حِسَابِيْ غَيْرَ مُنْخَرِمٍ

ــ رد نہ فرما اے خدامیڈی کہیں امیدکوں
تیڈی رحمت تے یقین ہم ، ایکوں قوت بخش توں

﴿۱۵۸﴾ وَلُطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ اِنَّ لَهٗ
صَبْراً مَتٰى تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمٍ

ــ ڈوجہانیں لطف فرما اپنے ایں بندے اُتیں
صبر ہم کمزور بھج ویندے مصیبت ڈیکھ کے

محل اجابت ہے کہ شعر نمبر (۱۵۸) تین بار پڑھیں اور پھر یہ دعا پڑھیں:

رَبِّ اغْفِرْوَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰاحِمِيْنَ۔

﴿۱۵۹﴾ وَائْذَنْ لِسُحْبِ صَلٰوةٍ مِنكَ دَائِمَةٍ

عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمِ

دائمی رحمت دے بدلی کوں خدایا حکم ڈے

اے جنابِ مصطفٰے تے رات ڈینھ وسدی رہے

﴿۱۶۰﴾ مَارَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيحُ صَبَا

ل وَاَطْرَبَ الْعِيسَ حَادِى الْعِيسِ بِالنَّغَمِ

ب جے تیں جھمّن صبا دے نال شاخاں بان دیا

یاحُدی خوانی تے آوِن ڈاچیاں تے مستیاں

ل محل اجابت ہے شعر نمبر (۱۶۰) تین بار پڑھیں بعدازاں یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ذَهَابِ الدَّوْلَةِ وَتَغْيِيْرِ النِّعْمَةِ وَتَهْوِيْلِ الْعَاقِبَةِ وَغَلَبَةِ الشَّقَاوَةِ وَبُعْدِ السَّعَادَةِ وَاَسْئَلُکَ الْاَمْنَ وَالْاَمَانَ وَالْاِيْمَانَ وَالْعَفْوَ وَالْمُعَافَاتِ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ثُمَّ الرِّضٰی عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ
وَعَنْ عَلِیٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِی الْکَرَمِ

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِیْنَ لَهُمْ
اَهْلِ التُّقٰی وَالنُّقٰی وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ

یَارَبِّ جَمْعًا طَلَبْنَا مِنْكَ مَغْفِرَةً
وَحُسْنَ خَاتِمَةٍ یَّا مُبْدِئِی النِّعَمِ

یَارَبِّ بِالْمُصْطَفٰی بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا
وَاغْفِرْلَنَا مَامَضٰی یَابَارِئَ النَّسَمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَسَّلُ بِقِرَاءَةِ هٰذِهِ الْقَصِیْدَةِ الْمُبَارَکَةِ اِلَیْكَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ خَیْرَ الدَّارَیْنِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ تین بار یہ درود شریف پڑھیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ

وَاَهلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ پھر
ہاتھ اٹھا کر گیارہ بار کہے: اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ وَالْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ۔ بعدازاں یہ آیات تین
بار پڑھیں اور دعا کریں: لَقَدْ جَاءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِنْ
اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ
بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُ وْفٌ رَّحِیْمٌ ☆ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ☆

(سورۃ التوبہ آیات ۱۲۸، ۱۲۹)

◂◂◂◂◂◂◂◂◂◂◂◂◂◂◂◆▸▸▸▸▸▸▸▸▸▸▸▸▸▸▸

تمت بالخیر

تواریخ عرس درگاہِ عالیہ سلیمانیہ تونسہ شریف

1	پیر پٹھان حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسویؒ (۵۔۶۔۷ صَفر)
2	حضرت خواجہ اللہ بخشؒ (۲۷۔۲۸۔۲۹ جمادی الاول)
3	حضرت خواجہ حافظ محمد موسیٰؒ (۱۳۔۱۴۔۱۵ ذوالحجہ)
4	حضرت خواجہ محمد حامدؒ (۲۱۔۲۲۔۲۳ ذوالحجہ)
5	حضرت خواجہ حافظ غلام سدید الدینؒ (۱۱۔۱۲۔۱۳ شوال)
6	حضرت خواجہ خان محمدؒ (۵۔۶۔۷ جمادی الآخر)

سلسلہ چشتیہ نظامیہ سلیمانیہ

اے خدا وندا تو ذات کبریا کے واسطے
رحم کر مجھ پر محمد مصطفیٰ کے واسطے

میں ہوا ہوں سخت زار اس بند محنت میں اسیر
کھول دے مشکل علی مشکل کشا کے واسطے

خواجہؑ حسن بصری کا نام لاتا ہوں شفیع
شیخ عبدالواحد اہلِ بقا کے واسطے

فضل کر مجھ پر طفیل خواجہؑ ابن عیاض
شاہ ابراہیم بلخی بادشاہ کے واسطے

حضرت خواجہ حذیفہ کیلئے تک رحم کر
پھر ہبیرا بصری صاحبِ ہدیٰ کے واسطے

خواجہؑ ممشاد کی خاطر میرا دل شاد کر
شیخ ابو اسحاق قطب چشتیہ کے واسطے

خواجہء ابدال احمد ابو محمد مقتدیٰ
خواجہء ابو یوسف صاحب صفاکے واسطے

خواجۂ مودود حق اور خواجۂ حاجی شریف
خواجۂ عثمان اہل اقتدار کے واسطے

والیٔ ہندوستان خواجہ معین الدین حسن
شیخ قطب الدین قطب الاتقیا کے واسطے

کام کر شیریں طفیل خواجۂ گنجِ شکر
اور نظام الدین محبوب اولیا کے واسطے

دل کو روشن کر طفیل شاہ نصیرالدین چراغ
اور کمال الدین کمال اصفیا کے واسطے

دور کر ظلمت سراج الدین و دنیا کے لئے
وعلم الدین و حق علم الہدیٰ کے واسطے

حضرت محمود راجن سرور دنیاء و دین
اور جمالدین جمن باصفا کے واسطے

شیخ حسن اور خواجہ شیخ محمد کے طفیل
حضرت یحییٰ مدنی متقدیٰ کے واسطے

فضل کر مجھ پر طفیلِ شاہ کلیم اللہ دلی
نظام الدین مقبول خدا کے واسطے

دین و دنیا کا وسیلہ پیر عالم فخر الدین
خواجۂ نور محمد رہنما کے واسطے

حضرت خواجہ سلیماں دوجہاں کے دستگیر
قبلۂ حاجات و کعبۂ مدعا کے واسطے

فضل کر مجھ پر طفیل خواجہ اللہ بخش پیر
عارف باللہ کامل رہنما کے واسطے

یاالٰہی کھول دے مشکل مری دارین میں
خواجۂ موسیٰ تقی باصفا کے واسطے

صاحب صدق و صفا کے واسطے
خواجہ محمد حامد صابر و شاکر نورِ خدا کے واسطے

کافتِ غم سے چھڑا یارب دل رنجود کو
خواجہ حافظ سدید الدین عاشقِ مصطفیٰ کے واسطے

صاحبِ کشف و کرامت صاحب صبر و رضا
خواجہ خان محمد نور الاصفیا کے واسطے

فضل فرما اے خدا ، اور غنچہ مقصد کھلا
خواجہ عطاء اللہ مسند نشین چشتیہ کے واسطے

بخش دے اپنی محبت اور قطع کردے ماسوا
برکتِ پیرانِ شجرۂ چشتیاں کے واسطے

موجودہ سجادہ نشین کے جانشین

صفر ۱۹۰۷ عرس حضرت خواجہ محمد سلیمان رحمۃ اللہ کے موقع پر شاھزادہ علی عباس کی دستار بندی فرما کر ولی عہد مقرر فرمایا۔

ذوالحجہ ۱۹۱۰ عرس قبلہ عالم رحمۃ اللہ کے موقع پر دوبارہ دستار بندی کروائی۔ اسطرح شاھزادہ علی عباس اپنے والد گرامی کے ہمراہ درگاہ عالیہ سلیمانیہ کی روحانی رسومات کو سرانجام دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کا سایہ ہم پر دراز فرمائے۔ آمین۔



ختم خواجہ چشت اہل بہشت

۱۔ درود شریف ۔۔۔۔۔ طاق بار

۲۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.
لَا مَلْجَاءَ وَلَامَنْجَامِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ (تین سو ساٹھ مرتبہ)

۳۔ سُوْرَاَلَمْ نَشْرَحْ . (تین سو ساٹھ مرتبہ)

۴۔ نمبر ۲ کلام ۔ لاحول سے العظیم تک (تین سو ساٹھ مرتبہ)

﴾ایصال ثواب﴿

تونسہ شریف درگاہ عالیہ سلیمانیہ میں یہ ختم عصر اور مغرب کی نماز کے درمیان پڑھا جاتا ہے۔ اور ان آٹھ اولیاء چشت اہل بہشت کو بخشا جاتا ہے۔

۱۔ حضرت ابواسحاق شامی (رحمۃ اللہ علیہ)

۲۔ حضرت ابواحمد (رحمۃ اللہ علیہ)

۳۔ حضرت ابومحمد (رحمۃ اللہ علیہ)

۴۔ حضرت ابویوسف (رحمۃ اللہ علیہ)

۵۔ حضرت مودود چشتی (رحمۃ اللہ علیہ)

۶۔ حضرت شریف زندنی (رحمۃ اللہ علیہ)

۷۔ حضرت عثمان ہارونی (رحمۃ اللہ علیہ)

۸۔ حضرت معین الدین حسن سنجری (رحمۃ اللہ علیہ)

بارگاہ رسالت پناہ میں استغاثہ

بکارِ خویش حیرانم اغثنی یا رسول اللہ
پریشانم پریشانم اغثنی یا رسول اللہ
ندارم جز تو ملجائے نہ ندارم جز تو ماوائے
توئی خود سازو سامانم اغثنی یا رسول اللہ
شاہا بیکس نوازی کن طبیبا چارہ سازی کن
مریض دردِ عصیانم اغثنی یا رسول اللہ
گدائے آمد اے سلطان با امید کرم نالاں
تہی داماں مگر دانم اغثنی یا رسول اللہ
کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی
اتنا دیا سرکار نے مجھ کو جتنی میری اوقات نہیں
انکا کرم بس انکا کرم ہے انکے کرم کی بات نہ پوچھو
(خاکراہِ آقا و مولا عبدالخالق سدیدی)